حافظ عبیداللہ　　قسط: 1

حضرت مہدی علیہ الرضوان اور ہندوستانی مہدی مرزا قادیانی

چند غلط فہمیوں اور تلبیسات کا ازالہ

مرزا قادیانی نے ''مسیح موعود'' کے ساتھ ساتھ ''مہدی معہود'' ہونے کا دعویٰ بھی کیا، یعنی وہ مہدی جن کے ظہور کی خبر احادیث میں وارد ہوئی ہے اور جنہیں عام طور پر مسلمان ''امام مہدی علیہ الرضوان'' کے نام سے یاد کرتے ہیں، مرزا قادیانی کے بارے میں اس کے پیروکار یہ کہتے ہیں کہ ''جس امام مہدی نے آنا تھا وہ مرزا قادیانی ہے''، لیکن حقیقت یہ ہے کہ مرزا قادیانی اپنے دعوائے ''مہدیت'' میں بھی ایسے ہی جھوٹا تھا جیسے دعوائے نبوت و مسیحیت میں اور اس نے اپنے اِس دعویٰ میں بھی ویسی ہی قلابازیاں لگائیں جو وہ دعوائے نبوت اور دعوائے مسیحیت میں پوری زندگی لگاتا رہا۔

کبھی تو مرزا قادیانی یہ ثابت کرنے کی کوشش کرتا رہا کہ وہ تمام احادیث جن کے اندر ''مہدی'' کے آنے کا ذکر ہے تمام کی تمام مجروح اور مخدوش ہیں اور ان میں سے ایک روایت بھی صحیح نہیں، پھر اپنے اس بیان کو بدل کر یوں لکھا کہ مہدی کے بارے میں تمام روایات ضعیف ہیں صرف ایک حدیث صحیح ہے، کبھی اس نے ایسی جھوٹی روایات کو ''حدیث رسول ﷺ'' ثابت کرنے پر اپنی ساری طاقت خرچ کی جو کسی غیر معروف شخص کی طرف منسوب تھیں اور جنہیں بیان کرنے والے راویوں کے جھوٹے اور کذاب ہونے پر محدثین کا اتفاق تھا، کبھی اس نے یہ لکھا کہ کتب احادیث میں ایک نہیں بلکہ بہت سے مہدیوں کے آنے کی خبر دی گئی ہے، اور کبھی وہ حضرت مہدی علیہ الرضوان کو ''خونی مہدی'' لکھتا رہا، لیکن اس کے ساتھ ساتھ اس کی یہ ضد بھی ہے جس مہدی نے آنا تھا وہ میں ہی ہوں۔

جہاں تک مذہب اہل سنت کا تعلق ہے ان کے نزدیک نبی کریم ﷺ کی متعدد صحیح اور مستند احادیث شریفہ میں قربِ قیامت مسلمانوں کے ایک ایسے خلیفہ کا ذکر ملتا ہے جو حضرت فاطمۃ الزہراء رضی اللہ عنہا کی اولاد سے ہوگا اور اس کا نام آنحضرت ﷺ کے نام جیسا اور والد کا نام آپ ﷺ کے والد کے نام جیسا (یعنی محمد بن عبداللہ) ہوگا، اور اس کے زمانے میں حضرت عیسیٰ بن مریم علیہما السلام کا آسمان سے نزول ہوگا اور آپ نزول کے بعد سب سے پہلی نماز مسلمانوں کے اسی امام کی اقتداء میں ادا فرمائیں گے، اسی خلیفہ کو احادیث میں ''المہدی'' کے لقب کے ساتھ بیان فرمایا گیا ہے، اہل سنت کی کتب میں مہدی کے متعلق مختلف روایات ملتی ہیں جن میں ایک بڑی مقدار ضعیف اور موضوع روایات کی بھی ہے

لیکن صحیح اور حسن روایات بھی کافی تعداد میں موجود ہیں جو بعض علماء کے نزدیک تواتر معنوی کے درجہ تک پہنچ جاتی ہیں، ان روایات میں سے بعض میں تو صاف طور پر مہدی کا ذکر ہے اور بعض روایات میں مہدی کا ذکر تو نہیں لیکن علماء نے تصریح کی ہے کہ مراد وہی ہیں، چند روایات یہاں ذکر کیجاتی ہیں۔

اہل سنت کی کتب میں مہدی (علیہ الرضوان) کا ذکر اور تعارف:

☆**عن ابی سعید الخدری قال : قال رسول الله ﷺ المهدي مني ، أجلى الجبهة ، أقنى الأنف ، يملأ الأرض قسطاً وعدلاً كما ملئت ظلماً وجوراً ، ويملك سبع سنين .**

(سنن ابي داود:4285 ، مستدرك حاكم ، كتاب الفتن لنعيم بن حماد ۔ واللفظ لابي داود)

ترجمہ: حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مہدی مجھ سے ہے (یعنی میری اولاد سے ہے) اس کی پیشانی کشادہ اور ناک اٹھی ہوئی اور قدرے باریک ہوگی، وہ زمین کو ایسے ہی عدل وانصاف سے بھر دے گا جیسے وہ اس کے آنے سے قبل ظلم وزیادتی سے بھری ہوگی، اور وہ سات سال تک حکومت کرے گا۔

☆**عن أم سلمة رضي الله عنها قالت : سمعتُ رسول الله ﷺ يقول : المهدي من عترتي من ولد فاطمة .** (سنن أبي‌داود:4284 ، سنن ابن ماجه ، مستدرك حاكم ۔ واللفظ لأبي داود)

ترجمہ: ام المؤمنین ام سلمہؓ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مہدی میری عترت، میری بیٹی فاطمہؓ کی اولاد سے ہوگا۔

☆**عن عليؓ عن النبي ﷺ قال : لو لم يبق من الدهر الا يوم لبعث الله رجلاً من أهل بيتي يملأها عدلاً كما مُلئت جوراً .**

(سنن ابي‌داود:4283 ، مسند احمد ، مصنف ابن ابی شيبه ۔ واللفظ لابي داود)

ترجمہ: حضرت علیؓ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: زمانہ ختم ہونے سے پہلے (یعنی قیامت سے پہلے) ایک دن ایسا آئیگا جب اللہ تعالیٰ میرے اہل بیت میں سے ایک شخص کو مبعوث فرمائیں گے جو زمین کو عدل وانصاف سے بھر دے گا جیسے وہ (اس کے آنے سے قبل) ظلم سے بھری ہوگی۔

☆**عن عبدالله بن مسعودؓ قال : قال رسول الله ﷺ لاتذهب أو لاتنقضي الدنيا حتى يملك العربَ رجل من أهل بيتي يواطىء اسمه اسمي .**

(سنن ابي‌داود:4282 ، سنن ترمذی ، مسند احمد ، واللفظ لأبي داود)

ترجمہ: دنیا اس وقت تک ختم نہیں ہوگی جب تک عرب پر میرے اہل بیت میں سے ایک شخص حکومت نہ کرلے جس کا نام میرے نام جیسا (یعنی محمد۔ناقل) ہوگا۔

☆**عن أبي هريرةؓ قال : قال رسول الله ﷺ كيف أنتم إذا نزل ابنُ مريم فيكم وإمامكم منكم .**

(متفق علیه ، مسند احمد ، صحیح ابن حبان ، سنن البیهقی ، واللفظ للبخاری ومسلم)

ترجمہ: حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اس وقت تمہارا حال (مارے خوشی کے۔ناقل) کیا ہوگا جب عیسیٰ علیہ السلام نازل ہوں گے اور اُس وقت تمہارا امام تم ہی میں سے ہوگا۔ (اہل سنت کے نزدیک حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے نزول کے وقت مسلمانوں کے جس امام کا ذکر اس حدیث شریف میں ہے وہ حضرت امام مہدی علیہ الرضوان ہوں گے جیسا کہ صحیح مسلم کی اگلی حدیث میں بیان ہورہا ہے)۔

☆**عن ابي سيعد الخدريؓ قال : سمت النبي ﷺ يقول : لاتزال طائفة من أمتي يُقاتلونَ على الحقِّ ظاهرين إلى يوم القيامة ، قال : فينزل عيسى بن مريم صلى الله عليه وسلم فيقول أميرهم : تعال صلِّ لنا ، فيقول : لا ، إن بعضكم على بعض أمراء تكرمة الله هذه الأمة .**

(صحیح مسلم ، مسند احمد ، صحیح ابن حبان ، مسند ابی عوانه ، واللفظ لمسلم)

ترجمہ: حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میری امت میں سے ایک گروہ ایسا ہوگا جو قیامت تک حق کیلئے لڑتا رہے گا، پھر عیسیٰ علیہ السلام نازل ہوں گے، تو اس (حق پرستوں) کے گروہ کا امیر عیسیٰ علیہ السلام سے کہے گا: آیئے ہماری امامت کروایئے، عیسیٰ علیہ السلام فرمائیں گے نہیں (تم ہی امامت کرواؤ) کیونکہ اللہ تعالیٰ نے تم میں سے بعض کو بعض پر امیر بنایا ہے، اور یہ اللہ کی طرف سے امت محمدیہ ﷺ کیلئے خاص اعزاز ہے۔

☆ حافظ ابن قیمؒ نے یہی الفاظ حضرت جابر ﷺ سے روایت کئے ہیں، لیکن اس میں ''**فيقول أميرهم**'' کی جگہ ''**فيقول اميرهم المهدي**'' کے الفاظ ہیں یعنی اس جماعت کے امیر مہدی ہوں گے

(المنار المنيف فی الصحيح والضعيف ، ص147)

☆**عن ابي سعيد الخدريؓ قال : قال رسول الله ﷺ لا تقوم الساعة حتى يملِك رجلٌ من أهل بيتي ، أجلى أقنى ، يملأ الأرض عدلاً كما مُلئت قبله ظلماً يكون سبع سنين .**

(مسند احمد:11130 ، مسند ابی یعلی ، صحیح ابن حبان ، واللفظ لاحمد)

ترجمہ: حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک میرے اہل بیت میں سے ایک شخص حکومت نہ کرلے، جس کی پیشانی کشادہ اور ناک اٹھی ہوئی قدرے باریک ہوگی، وہ زمین کو ایسے عدل وانصاف سے بھر دیگا جیسے اس کے آنے سے قبل ظلم سے بھری ہوگی، اس کی حکومت سات سال تک رہے گی۔

☆**عن ابي سعيد الخدريؓ قال : قال رسول الله ﷺ تُملأ الأرض جوراً وظلماً فيخرُج رجلٌ من**

عترتي يملِك سبعاً أو تسعاً فيملأ الأرض قسطاً وعدلاً .

(مسند احمد: 11665 ، مستدرك حاكم ، واللفظ لاحمد)

ترجمہ: حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے کہ حضورﷺ نے فرمایا: زمین ظلم و زیادتی سے بھر جائے گی تب میری نسل میں سے ایک شخص نکلے گا جو سات یا نو سال تک حکومت کرے گا اور زمین کو عدل و انصاف سے بھر دیگا۔

☆**عن ابي سعيد الخدريؓ وجابرؓ قالا : قال رسول الله ﷺ يكون في آخر الزمان خليفة يقسم المال ولا يعدُّه .**

(صحيح مسلم: 2914 ، مسند احمد ، مسند ابی يعلی ، واللفظ لمسلم)

ترجمہ: حضرت ابوسعید خدریؓ اور حضرت جابرؓ دونوں سے روایت ہے کہ حضورﷺ نے فرمایا: آخری زمانہ میں ایک ایسا خلیفہ ہوگا جو دولت کو بغیر گنے ہوئے تقسیم کرے گا ۔

☆**عن عبدالله بن مسعودؓ عن النبي ﷺ قال : لو لم يبق من الدنيا الا يوم لطوّل الله ذلك اليوم حتى يبعث فيه رجلا مني (أو من أهل بيتي) يواطىء اسمه اسمي واسم ابيه اسم ابي .**

(سنن ابي داود:4282 ، مستدرك حاكم،مسند بزار، طبرانی، واللفظ لأبي داود)

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن مسعودؓ، حضورﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: دنیا ختم ہونے میں اگر ایک دن بھی رہ گیا تو اللہ تعالیٰ اس دن کو لمبا فرما دیں گے (مراد یہ ہے کہ دنیا ختم ہونے سے پہلے یہ کام ضرور ہوگا) یہاں تک کہ اس میں میرے اہل بیت میں سے ایک شخص بھیجیں گے جس کا نام میرے نام جیسا اور اس کے والد کا نام میرے والد کے نام جیسا ہوگا (یعنی اس کا نام محمد بن عبداللہ ہوگا)۔

مذکورہ روایات سے مندرجہ ذیل باتیں روزِ روشن کی طرح واضح ہوتی ہیں:

(1)......حضرت مہدی علیہ الرضوان حضورﷺ کے اہل بیت اور حضرت فاطمۃ الزہراءؓ کی اولاد میں سے ہوں گے۔

(2)......ان کا نام محمد اور ان کے والد کا نام **عبدالله** ہوگا (شیعہ کے مہدی کے والد کا نام **حسن عسکریؒ** ہے اور مرزا قادیانی کا نام غلام احمد بن غلام مرتضٰی ہے)

(3)......وہ سات یا نو سال تک حکومت بھی کریں گے، کسی عیسائی حکومت کی چاپلوسی کرنے والے اور وفادار نہیں ہوں گے مرزا قادیانی کی طرح۔

(4)......وہ زمین کو عدل و انصاف سے بھر دیں گے۔

(5)......اہل سنت کی کسی روایت میں یہ ذکر نہیں کہ مہدی پیدا ہونے کے بعد بچپن میں ہی نامعلوم مقام میں کئی سو سال

تک غائب ہو جائیں گے اور پھر ظاہر ہوں گے۔

(6)......ان کے زمانے میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا نزول ہوگا اور نزول کے بعد سب سے پہلی نماز آپ حضرت مہدی علیہ الرضوان کے پیچھے ہی ادا فرمائیں گے (جیسا کہ صحیح مسلم اور المنار المنیف کے حوالے سے گذرا)۔

الغرض یہ ہیں مہدی کی وہ چیدہ چیدہ خصوصیات جو اہل سنت کی کتب میں مذکور ہیں۔(مہدی کے بارے میں کتب اہل سنت میں مذکور تمام روایات اور ان کی اسناد کا مفصل طور پر جائزہ لینے کیلئے ڈاکٹر عبدالعلیم بستوی کی کتاب ''**المهدي المنتظر في ضوء الاحاديث والآثار الصحيحة**'' اور اس کا دوسرا حصہ ''**الموسوعة في أحاديث المهدي الضعيفة والموضوعة**'' کے مطالعہ کا مشورہ دوں گا (جو المكتبة المكية ـ مكة المكرمة اور دارابن حزم ـ بيروت ،لبنان سے طبع شدہ ہے) جس میں مصنف نے اس موضوع پر تقریباً 135 مرفوع روایات پر مفصل تحقیق کی ہے (جو کہ کتب اہل سنت میں موجود ہیں) اور مصنف مذکور کی تحقیق کے مطابق ان میں سے صرف 30 روایات صحیح یا حسن درجے کی ہیں، باقی 105 روایات ضعیف یا موضوع ہیں، اس کے علاوہ صحابہؓ وتابعین کے آثار بھی کثیر تعداد میں ذکر کئے ہیں، جن میں سے صرف 15 آثار کو صحیح بتلایا ہے، نیز مہدی سے متعلقہ روایات پر جن لوگوں نے اعتراضات کیے ہیں ان کا بھی مفصل جائزہ لیا گیا ہے، اور یہ بات اہل علم جانتے ہیں کہ اصول حدیث کی رو سے اگر کسی مسئلہ میں صحیح وضعیف دونوں قسم کی روایات ملتی ہوں تو صحیح روایت کے معارض ضعیف روایت کو قبول نہ کیا جائے گا یہ نہیں ہوتا کہ ''اختلاف روایات'' کو بہانہ بنا کر صحیح اور ضعیف دونوں روایات کو رد کر دیا جائے۔

جاری ہے

مسافرانِ آخرت

☆ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے نائب امیر حافظ ناصرالدین خاکوانی کے عزیز جناب سالک خاکوانی مرحوم گزشتہ ماہ انتقال کر گئے

☆ قاری گوہر علی کے برادرِ نسبتی محمد علی چک 265 بورے والہ، انتقال 18 فروری 2015ء

☆ شیخ حسین اختر لدھیانوی کے بھانجے شیخ مرغوب احمد (چیچہ وطنی) کی اہلیہ 11 فروری

☆ اور داماد شیخ امتیاز الرحمٰن لدھیانوی (شیخوپورہ) انتقال 9 فروری 2015ء

☆ والد مرحوم حافظ محمد اسماعیل (شعلی غربی) گزشتہ دنوں انتقال کر گئے

☆ چچا مرحوم شیخ نیاز احمد سٹینڈرڈ بیکری گزشتہ دنوں انتقال کر گئے ☆ منصور اصغر راجہ کے نانا مرحوم گزشتہ ماہ انتقال کر گئے۔

☆ حاجی خلیل احمدؒ برادر محترم قاری شبیر احمد عثمانی چناب نگر 9 جنوری کو انتقال کر گئے

☆ تلہ گنگ پچنند کے نومسلم بابا منظور خان مرحوم طویل علالت کے بعد انتقال کر گئے

☆ یونس میڈیکوز ملتان کے جناب شیخ محمد یونس مرحوم گزشتہ ماہ انتقال کر گئے

قارئین سے درخواست ہے کہ مرحومین کے لیے ایصال ثواب اور دعاءِ مغفرت کا خصوصی اہتمام فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ سب کی مغفرت فرمائیں اور لواحقین کو صبر جمیل عطاء فرمائے (آمین)